سوال

(36)وضو کے فرائض

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

وضوء کے فرائض کی وضاحت کریں کیا ''بسم ا '' پڑھنا فرائض میں ہے اور سنا ہے کہ ''بسم ا '' والی حدیث ضعیف ہے۔ اس بارے آپ کا کیا خیال ہے۔ اور ''بسم ا '' کے بعد ہتھیلیوں کا دھونا بھی فرائض میں شامل ہے؟ نیت اور تواتر بھی فرائض میں شامل ہے؟ بہر حال آپ فرائض وضوء مکمل طور پر تحریر فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وضوء کے فرائض مندرجہ ذیل ہیں۔

(۱) نیت واخلاص: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

«اِنَّمَا الاَعمَالُ بِالنِّیَّاتِ» (بخاری، مسلم)

اعمال صرف نیتوں کے ساتھ ہیں

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: «فَاعبُدِ ا مُخلِصًا لَّہُ الدِّینَ»

دین واطاعت کو اللہ کے لئے خالص کرتے ہوئے اللہ کی عبادت کر

نیز اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

«اَلَا لِلّٰہِ الدِّینُ الخَالِصُ»

دین خالص اللہ کے لئے ہے۔سورۃ زمر

(۲) ا تعالیٰ کا نام ذکر کرنا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: «لَاوُضُوئَ لِمَن لَّم یَذکُرِاسمَ ا عَلَیہِ»

جو کوئی وضوء پر اللہ کا نام ذکر نہ کرے اس کا کوئی وضوء نہیں ۔ (ابوداوٗد، کتاب الطہارت/ترمذی/ابن ماجہ ، بیہقی ، دارقطنی اور مستدرک حاکم)

(۳) کلی کرنا : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : «اِذَا تَوَضَّاتَ فَمَضْمِضْ»

جب تو وضوء کرے تو کلی کر'' (ابوداوٗد)

(۴)ناک میں پانی چڑھانا : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : «اِذَا تَوَضَّاَ اَحَدُکُمْ فَلْیَجْعَلْ فِیْ اَنْفِہٖ مَاءً»

جب تم سے کوئی وضوء کرے تو وہ اپنی ناک میں پانی ڈالے ۔ (بخاری، ابوداوٗ)

(۵)ناک جھاڑنا : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : «ثُمَّ لِیَنْثُرْ»

پھر اپنی ناک کو جھاڑے ۔ (بخاری، ابوداوٗد)

(۶)ناک میں پانی چڑھانے میں مبالغہ : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : «وَبَالِغْ فِی الْاِسْتِنْشَاقِ اِلَّا اَنْ تَکُوْنَ صَائِمًا»

اور ناک کے اندر پانی چڑھانے میں مبالغہ کر مگر کہ تو روزہ دار ہو۔ (ابوداوٗد، ترمذی)

(۷)چہرہ دھونا : اللہ تعالیٰ نے فرمایا : یٰٓاَیُّہَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا قُمْتُمْ اِلَی الصَّلٰوۃِ فَاغْسِلُوْا وُجُوْھَکُمْ

اے ایمان والو جب تم نماز کی طرف کھڑے ہو تو اپنے چہروں کو دھولو۔ (سورۃ المائدۃ)

(۸) داڑھی کا خلال کرنا : رسول اللہ ﷺ نے اپنی داڑھی مبارک کا خلال کیا اور فرمایا «ہٰکَذَا اَمَرَنِیْ رَبِّیْ»

میرے رب نے مجھے ایسے ہی حکم دیا ہے ۔ (ابوداوٗد، مستدرک)

(۹) کہنیوں تک دونوں ہاتھ دھونا : اللہ تعالیٰ نے فرمایا : وَاَیْدِیَکُمْ اِلَی الْمَرَافِقِ

اور کہنیوں تک اپنے ہاتھوں کو دھولو۔ (سورۃ المائدۃ)

(۱۰) ہاتھوں کی انگلیوں کا خلال کرنا : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : «وَخَلِّلْ بَیْنَ الْاَصَابِعِ»

اور انگلیوں کے درمیان خلال کر۔ (ابوداوٗد)

نیز رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : «خَلِّلْ بَیْنَ اَصَابِعِ یَدَیْکَ وَرِجْلَیْکَ»

اپنے دونوں ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کا خلال کر۔ (ترمذی، الطہارۃ۔ باب فی تخلیل الاصابع ۔ابن ماجہ، الطہارۃ۔ باب تخلیل الاصابع)

(۱۱) سر کا مسح کرنا : اللہ تعالیٰ نے فرمایا : «وَامْسَحُوْا بِرُءُوْسِکُمْ»

اور اپنے سروں کا مسح کرو (۔ سورۃ المائدۃ)

(۱۲) کانوں کا مسح کرنا : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : «الاُذُنانِ مِن الرَّاْسِ»

دونوں کان سر سے ہیں ۔ (ابوداوٗد، ترمذی)

(۱۳) ٹخنوں تک دونوں پاؤں کا دھونا : رسول اللہ ﷺ نے پاؤں دھوتے وقت ایڑیاں ترنہ کرنے والوں کو ڈانٹ پلاتے ہوئے فرمایا : « وَیلٌ لِلاَعقابِ مِنَ النَّار» ان ایڑیوں کے لیے آگ کی ویل ہے ۔ (بخاری، مسلم اور دیگر کتب احادیث)

(۱۴) پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا : اس فرض کے دلائل ہاتھوں کی انگلیوں کے خلال کے فرض ہونے کے دلائل میں بیان ہوچکے ہیں ۔ وہیں ملاحظہ فرمائیں ۔

(۱۵) دائیں جانب سے ابتداء کرنا : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا : «اِذَا لَبِستُم وَاِذَا تَوَضَّاتُم فَابدَئُوا بِمَیَامِنِکُم» ''اَوکَمَا قَالَ ﷺ''

جب تم لباس پہنو اور جب تم وضوء کرو تو اپنی دائیں جانبوں سے شروع کرو۔ (ابوداوٗد)

نوٹ : بندہ نے جس قدر احادیث مبارکہ بیان کی ہیں ان میں کوئی بھی حدیث حسن لغیرہ سے کم درجہ کی نہیں ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل

طہارت کے مسائل ج1ص 79

محدث فتویٰ